اور اس کتاب کا اختتام کرتے ہوئے فاضل مولف اپنے قارئین کو اپنا پیغام ان الفاظ میں دیتے ہیں:

> ہم نے تصوراتی اور مطالعاتی انداز سے ایک دن بیت الرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں گزارا، اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کے معمولات کو دیکھا، مطالعہ کیا، اب حقیقی محبت کا تقاضا یہی ہے کہ ان تمام معمولات کو ہم اپنی زندگی میں لے آئیں، اپنے گھر کا ماحول سنت کے مطابق بنانے کی کوشش کریں۔ جیسا کہ گزشتہ صفات میں گزرا کہ یہی اصل اخلاق ہے کہ انسان اپنے گھر میں اچھا ہو، ازواج و اولاد کے ساتھ اس کا رویہ قابل تحسین ہو، اپنے گھر کی فکر کرے۔ (ص ۲۲۱)

مکمل کتاب آرٹ پیپر پر طبع ہوئی ہے، اور رنگین تصاویر سے مزین ہے۔ کتاب کا اسلوب سادہ، بیانیہ اور عوامی ہے، البتہ زبان و بیان کے حوالے سے اصلاح کی گنجائش ہے۔ دینی کتب میں جو خاص طور پر عمدہ طباعت کے ساتھ شائع ہو رہی ہیں اگر مناسب ادارت اور زبان و بیان کے حوالے سے ان پر نظر ثانی کا بھی اہتمام کر لیا جائے تو اس نوع کی کتب کی افادیت میں مزید اضافہ ہو سکتا ہے۔

نام کتاب: سیرۃ النبی البم
تحقیق تحریر و ترتیب: شاہ مصباح الدین شکیل
ناشر: پاکستان اسٹیٹ آئل کمپنی لمیٹڈ
صفحات: ۲۸۲
تبصرہ نگار: سید عزیز الرحمٰن

آج سیرت طیبہ کے حوالے سے بہت سے ایسے مجموعے موجود ہیں، جو مقامات مقدسہ کی تصاویر پر مشتمل ہیں، لیکن اس حوالے سے پہلا جامع ترین البم شائع کرنے کی سعادت جناب شاہ مصباح الدین شکیل کو حاصل ہوئی، جو پذیرائی کے حوالے سے بھی ایک خاص قدر و منزلت کے مقام پر فائز ہے، اور اس کی بار بار اشاعت ہوئی۔ زیر نظر اس کی اشاعت جدید ہے۔

کتاب کا پہلا ایڈیشن آج سے کوئی ۲۲ برس قبل ۱۹۹۲ء میں شائع ہوا تھا اس وقت سے آج تک یہ کتاب عوامی حلقوں میں متعارف اور متداول ہے، کسی بھی کتاب کے لیے یہ بات بڑا اعزاز ہے، یہ کتاب اپنے اولین نقش کے ساتھ متواتر کئی برس شائع ہوتی رہی۔

اس البم کی توسیعی شکل نشانات ارض قرآنی کے عنوان سے فضلی سنز کے زیر اہتمام عرصہ ہوا اسے

آئی تھی، پھر مزید ترمیم، حک و اضافے اور ترتیب جدید کے ساتھ نشانات ارض نبوی کے عنوان سے ایک کاوش شاہ مصباح الدین شکیل ہی کے قلم سے سامنے آئی، اوران دونوں کاوشوں نے بھی اپنے اپنے مقام پر باذوق قارئین وشائقین کی توجہ حاصل کی۔

یہ بات خصوصیت سے اہم اور قابل ذکر ہے کہ جب ۱۹۹۲ء میں پہلی بار سیرت البم اپنی ابتدائی شکل میں شائع ہوا تھا، تب اردو میں ان موضوعات پر ایسی تصویری اشاعتوں کا اہتمام عام نہیں تھا، چند ایک ہی ایسی مطبوعات تھیں، جو اس وقت میسر تھیں، بعد میں پھر رجحان بڑھا اور ایسی کتب کثرت سے سامنے آنا شروع ہوئیں، اس لیے یہ سیرت البم ان مفید کتب میں سے ایک ہے، جنہیں رجحان ساز قرار دیا جاسکتا ہے۔

سیرت البم کا آغاز کعبۃ اللہ کی تاریخ سے ہوتا ہے، اس کے مختلف مدارج بیان کرنے کے ساتھ ساتھ بیت اللہ سے متعلق بعض اہم عنوانات، مثلاً مقام ابراہیم، حجر اسود، بئر زم زم اور غلاف کعبہ کے حوالے سے معلومات اور تفصیلات پیش کی گئی ہیں۔ اس حصے کی خاص بات مسجد الحرام کے مناروں کے حوالے سے چند تفصیلات اور تصاویر ہیں، کیوں کہ مسجد الحرام کے مناروں کے بارے میں تفصیلات کم کم دست یاب ہوتی ہیں۔

غالباً بیت اللہ اور زم زم کی نسبت سے پھر حضرت ابراہیم علیہ السلام کا بیان شروع ہوتا ہے، جس میں ان کی مختصر تاریخ اور ان کے آثار تصویری صورت میں مندرج ہیں۔ یہیں پر معمار حرم کے عنوان سے بیت اللہ کی تعمیر کی مختصر تصویری جھلکیاں تعارفی سطور کے ساتھ ذکر کی گئی ہیں۔ پھر حضرت لوط، حضرت اسماعیل، حضرت اسحاق، حضرت یعقوب، حضرت یوسف، حضرت شعیب، حضرت موسیٰ و حضرت ہارون، حضرت داؤد، حضرت سلیمان، حضرت عیسیٰ علیہم السلام اور اصحاب اخدود کے آثار کی تصویری جھلکیاں کتاب کا حصہ بنائی گئی ہیں۔

اس کے بعد حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے آباؤ اجداد کا ذکر شروع ہوتا ہے اس میں بنی سعد کا بھی بیان ہے۔ پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ازدواجی زندگی کے حوالے سے آپ کی ازواج اور اولاد کے شجرے اور ان سے متعلق مقاماتِ متبرکہ کی تصویر دی گئی ہیں۔

پھر جبل نور اور غار حرا کا ذکر ہے، اور قرآن مجید اور اس کی کتابت کے مختصر احوال کے ساتھ ساتھ اصحاب کہف، جنت المعلیٰ، طائف، معراج، غار ثور، سفر ہجرت، مسجد نبوی اور اس کی تعمیرات اور اس کی تصاویر کتاب کا حصہ بنائی گئی ہیں۔

اس کے فوراً بعد غزوات کا بیان شروع ہوتا ہے، اور غزوۂ بدر، احد، خندق اور صلح حدیبیہ کے بارے

میں تفصیلات اور متعلقہ مقامات کی تصاویر دی گئی ہیں۔یہاں پہ مکتوباتِ نبوی کا بیان شروع ہوتا ہے، جو مختلف سربراہانِ مملکت کے لکھے گئے تھے، ان میں سے جن مکاتیب کے عکس دست یاب ہیں ان کو بھی کتاب کا حصہ بنایا گیا ہے۔

اس کے معاً کے بعد غزوۂ خیبر، موتہ، فتح مکہ، غزوۂ تبوک، عام الوفود اور حجۃ الوداع کا بیان ہے۔ کتاب کا اختتام جنت البقیع اور اس سے متعلقہ تفصیلات پر ہوتا ہے۔

پوری کتاب جدید و قدیم اور کم یاب و معروف تصاویر پر مشتمل ہے، البتہ نا معلوم کیوں پوری کتاب کا بالعموم اور اس میں شامل تصاویر کا بالخصوص معیار طباعت توجہ کا طالب ہے۔ انتہائی عمدہ کاغذ اور لوازم طباعت کو دیکھتے ہوئے امید یہی کی جاتی ہے کہ معیار طباعت نہایت بلند ہوگا، مگر انتہائی قدیم تصاویر کے علاوہ قدرے بہتر صورت میں دست یاب تصاویر بھی سیرت البم میں بہت زیادہ واضح اور روشن صورت میں شائع نہیں ہو سکیں۔

چوں کہ کتاب تحقیق سے زیادہ خوش ذوقی کی ترجمان ہے، اس لیے اس میں حوالوں اور مآخذ کی تلاش نامناسب ہوگی، لیکن بعض معلومات ایسی ہیں جن کا مآخذ درج ہوتا تو ان بیانات کی قدر و منزلت میں اضافہ ہو جاتا، مثلاً صفحہ ۲۴۹ پر جنت البقیع کا نقشہ دیا گیا ہے، جس میں خصوصیت کے ساتھ ازواجِ مطہرات اور دیگر اہل بیت کی قبور کی نشان دہی کی گئی ہے۔ بہتر ہوتا کہ ان معلومات کا مآخذ درج کر دیا جاتا۔

کتاب میں بعض نقشے جناب ثناء الحق صدیقی صاحب کے ترتیب فرمودہ بھی شامل ہیں، یہ نقشے اغلبًا جناب ڈاکٹر نثار احمد کی کتاب نقش سیرت سے اخذ کیے گیے ہیں، یہاں بھی مناسب ہوتا کہ اصل مآخذ کی نشان دہی کر دی جاتی۔

پی ایس او رسماً نہیں حقیقتاً مبارک باد کی بھی مستحق ہے اور اس کا یہ نیک عمل دیگر صنعتی اور تجارتی اداروں کے لیے مشعل راہ بھی ہے، کہ فروغ علم و ادب کے لیے وہ بھی اس نوعیت کی سرگرمیوں میں شریک ہو کر اجر و ثواب کے ساتھ ساتھ تحسین و تبریک کے مستحق ہو سکتے ہیں۔

خود پی ایس او کے ارباب حل و عقد سے بھی ہم ملتمس ہیں کہ وہ اس کارِ خیر اور خدمت علم و ادب کو جاری رکھیں، جس کی مختلف صورتیں ہو سکتی ہیں۔ اس نوعیت کی خدمت کا ذوق رکھنے والے تمام اداروں کے لئے اعزازی طور پر ہمارے ادارے کی خدمات حاضر ہیں۔